عربی زبان کی اسلامی تاریخوں میں علامہ ابن خلدون کی تاریخ جو غیر معمولی اہمیت و شہرت اور مقبولیت حاصل ہے اُس کا اندازہ اس سے ہوسکتا ہے کہ اصل تاریخ اور اُس کے مقدمہ کے متعدد اڈیشنوں کے ساتھ اُس کے ترجمے بھی مشرق و مغرب کی زبانوں میں شائع ہو چکے اور خود ابن خلدون اور اُس کے فلسفۂ تاریخ پر مختلف زبانوں میں بڑی اچھی اور قابلِ قدر کتابیں لکھی جا چکی ہیں۔ خود اُردو میں بھی تاریخ ابن خلدون کا ترجمہ عرصہ ہوا حکیم احمد حسین صاحب الہ آبادی کے قلم سے شائع ہوا تھا، مگر اب وہ نایاب ہے، علاوہ ازیں اس زمانہ سے لیکر اب تک اسلامی تاریخ سے متعلق مشرق و مغرب کی زبانوں میں جو عظیم ذخیرہ مرتب ہو گیا ہے اُس کے پیش نظر ضرورت تھی کہ اس کتاب کا از سرِ نو ترجمہ کیا جائے۔ مقام مسرت ہے کہ اس مشکل اور اہم کام کا ذمہ ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ صاحب نے لیا جو اسلامی تاریخ کے مشہور اور ہفت زبان فاضل ہیں۔

چنانچہ زیرِ تبصرہ کتاب اس سلسلہ کی پہلی جلد ہے جو عرب قبل اسلام اور عہدِ رسالت کے واقعات پر مشتمل ہے۔ منصوبہ کے مطابق کل دس جلدیں ہوں گی اور ہر جلد کم از کم پانچسو صفحات کی ہوگی۔ زبان کی سلاست اور شگفتگی اور ترجمہ کی صحت و عمدگی کے لئے فاضل مترجم کا نام کافی ضمانت ہے۔ جیسا کہ توقع ہو سکتی تھی موصوف نے صرف ترجمہ پر بس نہیں کی ہے بلکہ جگہ جگہ توضیحی نوٹ بھی لکھے ہیں جو خود مستقل افادیت کے حامل ہیں اس کے علاوہ ۴۳ صفحہ کا ایک طویل مقدمہ سپردِ قلم کیا ہے جس میں تین فصلیں ہیں۔ پہلی فصل میں تاریخ اسلام کی اہمیت اور اس کی ابتدار وغیرہ پر گفتگو ہے۔ دوسری فصل کے ماتحت پہلی صدی سے لیکر عہدِ حاضر تک کے عرب مورخین کا صدی وار ترجمہ و تذکرہ ہے۔ اس کے بعد تیسری فصل میں ابن خلدون کے حالات و سوانح اور اس کے کارناموں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ غرض کہ کتاب ہر حیثیت سے تاریخ کے طلبار کے لئے خصوصاً اور عام ارباب ذوق کے لئے عموماً مطالعہ کے لائق اور مفید ہے۔ خدا کرے کہ یہ سلسلہ اسی طرح بخیر و خوبی انجام کو پہونچے۔

قادیانیت ۔ از مولانا سید ابوالحسن علی ندوی۔ تقطیع متوسط کتابت و طباعت بہتر ضخامت ۲۶۰ صفحات قیمت مجلد للعہ چار روپیہ۔ پتہ:۔ مکتبۂ دینیات ۴ ۱۳ شاہ عالم مارکیٹ۔ لاہور۔

مولانا نے دراصل عرب ممالک کے لوگوں کو قادیانیت سے باخبر کرنے کی غرض سے ایک کتاب عربی میں